19 جون، 2025ء (بمطابق: 22 ذُوالحج، 1446ھ)

کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

دَجّال کہاں ہے؟ کب نکلے گا..؟

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... دَجّال سے ڈرانا سُنّت انبیا ہے صفحہ: 3
✿... فیشن پرستی کا وبال صفحہ: 12
✿... ایمان مضبوط کرنے کے طریقے صفحہ: 17
✿... دَجّال سے بھی بڑا فتنہ صفحہ: 20

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَاحَبِیۡبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَانُوۡرَ اللّٰہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت اَبُو فَضۡل قُوۡمَسَانی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ بہت بڑے عاشِقِ رسول اور نیک شخص تھے، ایک مرتبہ خُراسان سے ایک عاشِقِ رسول آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا: الحمدللہ! میں مسجدِ نبوی شریف میں سویا ہوا تھا، مجھ پر کرم ہو گیا، عَرش پر جانے والے، جنّت کی سیر فرمانے والے، رَبّ کے محبوب نبی، مکی مَدَنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میرے خواب میں تشریف لے آئے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ہونٹوں میں حرکت ہوئی، رحمت کے پُھول جھڑنے لگے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تُو ہمَدَان (شہر) جائے تو اَبُو فَضۡل قُوۡمَسَانی کو میرا سلام کہنا۔ میں نے عَرض کیا: یارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اُن پر اِس کرم کی وجہ کیا ہے؟ فرمایا: وہ روزانہ 100 مرتبہ مجھ پر دُرود پڑھتا ہے۔[1]

اُس جوابِ سلام کے صدقے! تاقیامت ہوں بے شُمار سلام

میری بگڑی بنانے والے پر بھیج اے کِردگار سلام

اُس پناہِ گنہگاراں پر یہ سلام اور کروڑ بار سلام[2]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... تاریخ الاسلام للذہبی، جلد:10، صفحہ:257، رقم:17516۔
2 ... ذوقِ نعت، صفحہ:170، 171 ملتقطًا۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دَجّال سے ڈرانا سُنّتِ انبیا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! آج بیان کا موضوع روٹین کے موضوعات سے ذرا ہٹ کر الگ قسم کا عنوان ہے۔ آج ہم دَجّال کے فتنے سے مُتَعَلِّق قرآن و حدیث کی تعلیمات سنیں گے۔ یہ بات ذِہن میں رکھئے گا کہ **دَجّال سے ڈرانا سُنّتِ انبیا ہے۔**

جی ہاں! حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جو صحابیِ رسول ہیں، خادِمِ مصطفےٰ ہیں، آپ سے روایت ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَا مِنْ نَبِیٍّ اِلَّا اَنْذَرَ اُمَّتَهُ الْاَعْوَرَ الْكَذَّاب یعنی جتنے نبی تشریف لائے، سب نے اپنی اپنی اُمّتوں کو کانے کذّاب (یعنی بہت بڑے جھوٹے دَجّال) سے ڈرایا ہے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! دَجّال واقعی بہت بڑا فتنہ ہے، جو قُربِ قیامت ظاہِر ہو گا۔ آیئے! سُنّتِ انبیا پر عَمَل کرتے ہوئے اس فتنے سے مُتَعَلِّق روایات سُنتے، سُناتے ہیں۔

---

1 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

2 ...بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالی: (وَلِتُصْنَعَ عَلَی عَیْنِی)، صفحہ: 1788، حدیث: 7408۔

دَجّال کہاں ہے؟ کب نکلے گا؟

مُسلِم شریف جو حدیثِ پاک کی بہت مشہور اور مُعتَبر کتاب (***Authentic book***) ہے، اِس میں روایت ہے، میں یہ روایت آپ کو تشریح اور وضاحت کے ساتھ سُناتا ہوں۔

راوِی کہتے ہیں: ایک دِن پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اِعْلان کروادیا (کہ نماز کے وقت سب مسجد میں جمع ہو جائیں، چنانچہ سب جمع ہو گئے)۔ نماز ادا کی گئی۔ نماز کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم منبر پر تشریف لائے، اُس وقت چہرۂ مقدّس پر مسکراہٹ تھی۔ فرمایا: سب اپنی اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہیں۔ مزید فرمایا: جانتے ہو میں نے تمہیں کیوں جمع کیا ہے؟ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے عرض کیا: **اَللّٰہُ وَ رسولُہٗ اَعْلَم** یعنی اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بیشک میں نے تمہیں کسی بات کی رغبت دِلانے یا کسی چیز سے ڈرانے کے لیے جمع نہیں کیا (بلکہ ایک واقعہ پیش آیا ہے، وہ واقعہ بتانے کے لیے جمع کیا ہے، وہ واقعہ کیا ہے؟ فرمایا:) تَمِیْم دارِی پہلے غیر مسلم تھے، وہ آئے اور میرے ہاتھ پر بیعت کر کے اسلام قُبول کیا۔ انہوں نے مجھے اپنا واقعہ بتایا، وہ واقعہ کیا ہے؟ وہی باتیں جو میں تمہیں بتاتا ہوں۔

اب حضرت تَمِیْم دارِی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے ساتھ جو کچھ پیش آیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے وہ واقعہ منبر پر بیٹھ کر بیان کیا، حضرت تَمِیْم دارِی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کہتے ہیں: ہم 30 افراد تھے، بحری سَفَر پر روانہ ہوئے۔ اِس دوران سخت موجیں آئیں، جنہوں نے ہمارے بحری جہاز کو اُس کے رستے سے ہٹا دیا۔ ہم ایک مہینے تک یونہی سمندر میں گھومتے رہے۔ ایک دِن مغرب کا وقت تھا، ہمیں ایک جزیرہ (***island***) نظر آیا۔ ہم اُس جزیرے پر اُتر گئے۔ وہاں ہمیں ایک

چوپایہ (چار ٹانگوں والا جانور) نظر آیا۔ اُس کے جسم پر بال ہی بال تھے، اِتنے بال تھے کہ اُس کا چہرہ دِکھائی نہیں دے پا رہا تھا۔ اُس جانور نے ہم سے کلام کرتے ہوئے کہا: میں ایک جاسوس ہوں۔ آگے چلو، یہاں ایک گِرجا ہے، وہاں ایک شخص تمہارا انتظار کر رہا ہے۔ فرماتے ہیں: اُس چوپائے کی باتوں سے ہم ڈر گئے کہ کہیں یہ جنّات وغیرہ نہ ہوں۔

خیر! ہم گِرجے میں پہنچے، وہاں اتنے بڑے جسم والا انسان تھا کہ ہم نے ایسا کہیں نہ دیکھا۔ اُس کو مضبوط ترِین زنجیروں سے باندھا گیا تھا۔ ہم نے پوچھا: تیرا بُرا ہو، تم کون ہو؟ وہ بولا: پہلے تم بتاؤ تم کون ہو؟ ہم نے اُسے بتایا کہ ہم عرب کے رہنے والے ہیں اور راستہ بھٹک کر یہاں آ نکلے ہیں۔ اُس نے پوچھا: بَیْسَان نامی باغ کے مُتَعَلِّق بتاؤ! کیا اس میں پھل لگ رہے ہیں؟ ہم نے کہا: ہاں! اُس میں پھل لگتے ہیں۔ وہ بولا: قریب ہے کہ وہ باغ اُجڑ جائے گا۔ پھر بولا: بُحَیْرَہ طَبَرِیَّہ (یعنی *See Of Galilee* یہ فلسطین کے قریب ایک بڑی جھیل ہے) کیا اُس میں پانی ہے؟ ہم نے کہا: ہاں! وہ پانی سے بھرا ہوا ہے۔ کہنے لگا: عنقریب اُس کا پانی سوکھ جائے گا۔ اسی طرح پھر اُس نے مزید ایک سوال پوچھا کہ مجھے نَبِیِ اُمّی کے مُتَعَلِّق خبر دو۔ ہم نے کہا: وہ مکّہ میں تھے، اُنہوں نے نبوت کا دعویٰ فرمایا، اب مدینہ پاک کی طرف ہجرت کر چکے ہیں۔ بولا: کیا عرب کی اُن سے لڑائیاں ہوئی ہیں؟ ہم نے بتایا: ہاں! ہوئی ہیں۔ کہنے لگا: عرب کے لیے یہی بہتر ہے کہ نبی اُمّی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی فرمانبرداری کریں)۔

اب وہ کہنے لگا: میں اب تمہیں اپنے بارے میں بتاتا ہوں؛ میں دَجّال ہوں۔ عنقریب **مجھے نکلنے کی اجازت دی جائے گی، میں 40 دِن میں پوری زمین کا چکر لگاؤں گا، ہر ہر گاؤں، ہر ہر شہر میں جاؤں گا۔ ہاں! مکہ مدینہ میں مجھے جانے کی اجازت نہیں ہو گی۔**

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یہ واقعہ سُناتے سُناتے جب اِس مقام تک پہنچے تو

مدینے کی محبّت سے پُرجوش ہو کر اپنا عصا مبارَک منبر پر مارا اور فرمایا: هٰذِهٖ طَيْبَه هٰذِهٖ طَيْبَه هٰذِهٖ طَيْبَه یہ طیبہ ہے، یہ طیبہ ہے، یہ طیبہ ہے۔

سُبْحٰنَ الله! اس کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا یہ سب وہی باتیں نہیں ہیں، جو میں تمہیں بتایا کرتا ہوں؟ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے عرض کیا: جی ہاں! یا رسولَ اللہ علیہ وسلم! یہ تو وہی باتیں ہیں، جو آپ ہمیں پہلے بتایا کرتے ہیں۔

اس کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سُن لو! دَجّال بحرِ شام میں قید ہوتا ہے یا بحرِ یمن میں۔ آج کل اِن دونوں میں نہیں ہے، جب نکلے گا تو مشرق کی طرف سے آئے گا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اِس واقعہ میں ایک تو دَجّال کے مُتَعَلِّق معلومات ہیں کہ دَجّال نے قیامت کے قریب پیدا نہیں ہونا، وہ پیدا ہو چکا ہے۔[2] اب بس اُس نے قید سے نکلنا ہے۔ بعض دفعہ سوشل میڈیا وغیرہ پر غلط معلومات دی جارہی ہوتی ہیں، دَجّال کا معاملہ چونکہ خوفناک بھی ہے اور حیرت انگیز بھی ہے، اس لیے لوگ وِیُوَر شِپ (*Viewer Ship*) بڑھانے کے لیے طرح طرح کی باتیں دَجّال کے مُتَعَلِّق کرتے رہتے ہیں کہ فُلاں علاقے میں بچہ پیدا ہوا، وہ ایک آنکھ والا تھا، وہ دَجّال ہے، اس کی یُوں کرکے پرورش کی جارہی ہے وغیرہ وغیرہ۔ سب جھوٹے قصّے کہانیاں ہیں۔ درست بات یہ ہے کہ جو حدیثِ پاک میں ارشاد ہو گئی کہ دَجّال پیدا ہو چکا ہے اور کبھی شام کے سمندر میں قید ہوتا ہے، کبھی یمن کے سمندر میں قید ہوتا ہے اور قُربِ قیامت جب نکلے گا تو مدینے کی مشرقی جانِب پر جو سمندر ہے، وہاں کے قید خانے سے نکلے گا۔

پھر یہاں ایک اور بات پر بھی غور فرمایئے! دَجّال ہے کافِر، مردُود ہے، خُدائی کا

---

1 ...مسلم، کتاب الفتن...الخ، باب قصة الجساسة، صفحہ:1127، حدیث:2942 ملخصاً۔
2 ...فتح الباری، کتاب الفتن، باب ذکر الدجال، جلد:13، صفحہ:114، زیرِ حدیث:7131 خلاصةً۔

دعویٰ کرے گا، کتنے ہزاروں کو جہنّم کا حقدار بنائے گا مگر حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان نِرالی ہے۔ دَجّال جو کہ کافِر بھی ہے، کافِر گر بھی ہے مگر مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تعریف کیے بغیر رہ نہیں پایا۔ اُس نے حضرت تَمِیْم دارِی رَضِیَ اللہُ عنہ کو بتایا کہ عرب کے حق میں یہی بہتر ہے کہ وہ نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کلمہ پڑھ لیں۔

مشہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اِس مقام پر فرماتے ہیں: 2 شخص ہیں جنہیں اسلام قبول کرنے کی دعوت کافِروں نے دی تھی؛ (1): ایک حضرت تَمِیْم دارِی رَضِیَ اللہُ عنہ کہ دَجّال کی ترغیب پر اُنہوں نے کلمہ پڑھا (1): دوسرے حضرت سفیان رَضِیَ اللہُ عنہ، آپ مُلْکِ شام میں تجارت کے لیے گئے تھے، وہاں ہِرَقْل بادشاہ جو غیر مسلم تھا، اُس نے حضرت سفیان رَضِیَ اللہُ عنہ کو بتایا کہ وہ سچّے نبی ہیں۔ ہِرَقل کو کلمہ نصیب نہیں ہوا، حضرت سفیان رَضِیَ اللہُ عنہ کلمہ پڑھ کر صحابیت کے اُونچے درجے پر پہنچ گئے۔[1]

اَلحمدُ لِلّٰہ! اللہ پاک نے ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بنایا ہی ایسا باکمال ہے کہ دُشمن چاہیں بھی تو بُرائی نہیں کر پاتے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کہتے ہیں نا؛

وہ کمالِ حُسْنِ حُضُور ہے کہ گمانِ نقصِ جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دُور ہے، یہی شمع ہے کہ دُھواں نہیں[2]

وضاحت: سرکارِ دوعالَم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حُسْن و جمال کا کمال یہ ہے کہ اس میں کسی قسم کی کمی ہونا تو دُور کی بات ہے کسی کمی کا گُمان بھی نہیں کیا جاسکتا۔ عام طور پر پھول کے ساتھ کانٹا بھی ہوتا ہے، شمع (موم بتی) کے ساتھ دُھواں بھی ہوتا ہے، لیکن

---

1 ...مراۃ المناجیح، جلد: 7، صفحہ: 308 بتصرف۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 107۔

آپ علیہ السّلام باغِ رسالت کے ایسے پھول ہیں، جس میں کوئی کانٹا نہیں ہے اور آپ ایسی شمع ہیں، جس میں کوئی دُھواں نہیں ہے۔

اَبُولَہَب کا ایک بیٹا تھا: عُتَیْبَہ۔ اِس نے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سخت تَرِین گُستاخی کی تھی۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِس کے خِلاف دُعا فرمائی: اے اللہ پاک! اِس پر اپنے کُتّوں میں سے ایک کُتّا مُسَلَّط فرما دے۔ چنانچہ عُتَیْبَہ ایک مرتبہ شام کے سفر میں جا رہا تھا، اس کا باپ اَبُولَہَب باوجود دشمنی کے کہنے لگا: مجھے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بد دُعا کی فکر ہے، قافلے کے سب لوگ ہماری خبر رکھیں۔ قافلہ ایک ایسی جگہ پہنچ کر رکا جہاں شیر زیادہ تھے، اَبُولَہَب کے کہنے پر رات کو تمام قافلے کا سامان ایک جگہ جمع کیا گیا اور اس کا ٹیلا سا بنا کر اس پر عُتَیْبَہ کو سلایا اور قافلے کے تمام آدمی چاروں طرف سو گئے۔ مگر

تمہارے مُنہ سے جو نکلی وہ بات ہو کے رہی

اَبُولَہَب کی ساری کوشش بیکار گئیں، اُس کے بیٹے کو جنگلی شیر نے چیر پھاڑ کر پھینک دیا۔ وہ شیر بھی عاشِقِ رسول تھا نا، اس نے گستاخِ رسول کا گوشت کھایا نہیں، چیر کر پھینک دیا۔[1]

مکّہ، مدینہ کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں مدینہ شریف کی بھی فضیلت دیکھئے! دَجّال پُوری دُنیا کا چکّر لگائے گا۔ ہر ہر گاؤں میں، ہر ہر شہر میں پہنچے گا مگر **حدیثِ پاک میں ہے:** دَجّال مدینے شریف میں داخِل ہونے کی کوشش کرے گا مگر جب اُحُد شریف کے قریب پہنچے گا تو فرشتے اُسے یہاں سے بھگا دیں گے۔[2] **بخاری شریف** کی روایت میں ہے: اُس وقت مدینہ

1 ... دلائل النبوۃ، الفصل الرابع العشرون...الخ، صفحہ: 270-271 ملخصاً۔

2 ... مسلم، کتاب الحج، باب صیانۃ المدینۃ...الخ، صفحہ: 513، حدیث: 1379 مفہوماً۔

شریف کے 7 رستے ہوں گے، ہر رستے پر 2 فرشتے حفاظت کے لیے موجود ہوں گے۔[1]

مدینہ، مدینہ، ہمارا مدینہ | ہمیں جان و دِل سے ہے پیارا مدینہ
سہانا سہانا دل آرا مدینہ | دِوانوں کی آنکھوں کا تارا مدینہ
یہ ہر عاشِقِ مصطفےٰ کہہ رہا ہے | ہمیں تو ہے جنّت سے پیارا مدینہ[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سب سے بڑا فتنہ

پیارے اسلامی بھائیو! دَجّال بہت بڑا فتنہ ہے، حدیثِ پاک میں ارشاد ہوا کہ حضرت آدم علیہ السّلام سے لے کر قیامت تک جتنے فتنے پیدا ہوئے یا ہوں گے، دَجّال اُن سب سے بڑا فتنہ ہے۔[3]

اِس سے ایمان بچانا انتہائی دُشوار ہو گا۔ روایات کے مطابق یہ دُنیا میں صِرف 40 دِن رہے گا ❁ اِن میں سے پہلا دِن ایک سال کے برابر ہو گا ❁ دوسرا دِن ایک مہینے کے برابر ❁ تیسرا دِن ہفتے کے برابر ❁ باقی دِن 24 گھنٹے کے ہوں گے۔ دَجّال اِن 40 دِنوں میں پُوری دُنیا کا چکّر لگائے گا۔ مکہ مدینہ میں داخِل نہیں ہو پائے گا ❁ اِس کا فتنہ بہت شدید ہو گا ❁ اِس کے ساتھ ایک باغ اور ایک آگ ہو گی، یہ باغ کا نام جنّت رکھے گا اور آگ کا نام دوزخ رکھے گا ❁ خُدائی کا دعویٰ کرے گا ❁ مردے زندہ کرے گا ❁ زمین اُس کے حکم پر سبزہ اُگائے گی ❁ آسمان اُس کے حکم سے پانی برسائے گا ❁ اُس کو ماننے والے بہت مالدار ہو جائیں گے ❁ ویرانے میں جائے گا تو زمین کے اندر کے خزانے نکل نکل کر اُس کے ساتھ ہو لیں

---

1 ... بخاری، کتاب فضائل المدینۃ، باب لایدخل الدجال المدینۃ، صفحہ: 498، حدیث: 1879۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 355۔
3 ... مسلم، کتاب الفتن...الخ، باب فی بقیۃ من احادیث الدجال، صفحہ: 1129، حدیث: 2946۔

گے۔ اِس طرح کے اور بہت سارے شعبدے دِکھائے گا لیکن حقیقت سے ان کا کوئی تَعَلُّق نہیں ہو گا، یہ سب جادُو کے کرشمے ہوں گے ❁ یہ مدینے میں جانا چاہے گا مگر جا نہیں سکے گا، اُس وقت مدینہ پاک میں 3 زلزلے آئیں گے، وہاں جو منافق بظاہِر مسلمان بن کر رہ رہے ہوں گے، زلزلوں سے ڈر کر بھاگیں گے اور دَجّال کے ساتھ مِل جائیں گے ❁ دَجّال کے ماتھے پر ک، ف، ر (یعنی کافِر) لکھا ہو گا، اُسے ہر مسلمان پڑھے گا، غیر مسلم نہیں پڑھ پائیں گے۔

جب یہ ساری زمین میں پھر پھرا کر فتنے پھیلا کر ملکِ شام پہنچے گا، یہ نمازِ فجر کا وقت ہو گا، تب حضرت عیسیٰ علیہ السّلام آسمان سے اُتریں گے۔ دَجّال، حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی سانس کی خوشبو سے ہی ایسے پگھلے گا، جیسے پانی میں نمک گھلتا ہے۔ دَجّال آپ کی سانس سے دُور بھاگے گا، آپ اُس کے پیچھے تشریف لائیں گے اور اُس کی پیٹھ میں نیزہ مار کر جہنّم پہنچا دیں گے۔ [1]

تسبیح خُوراک بن جائے گی

حضرت اَسْما بنتِ یزید رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: ایک دِن پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہمارے گھر تشریف فرما تھے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے دَجّال کے مُتَعَلِّق بتاتے ہوئے فرمایا: دَجّال کے آنے سے پہلے 3 سخت سال ہوں گے ❁ پہلے سال بارشیں نہیں برسیں گی، زمین سے (جتنی پیداوار ہوتی ہے، اس سے) دو تہائی پیداوار ہو گی ❁ اِس سے اگلے سال ایک تہائی ہو گی ❁ اِس سے اگلے سال پیداوار ہونی ہی نہیں ہے۔ چوپائے ہلاک ہو جائیں گے۔ پھر دَجّال نکلے گا۔ اِس کے شدید تَرِین فتنے میں سے یہ بھی ہے کہ ایک دیہاتی سے کہے گا: اگر میں تمہارا اُونٹ زندہ کر دُوں تو مان جاؤ گے کہ میں تمہارا رَبّ ہوں؟ دیہاتی کہے گا: ہاں! مان جاؤں گا۔ پس دَجّال ایک جِن کو حکم دے گا، وہ

---

1 ...بہارِ شریعت، جلد: 1، صفحہ: 120-122، حصّہ: 1۔

فوراً اس کے اُونٹ کی شکل اختیار کر لے گا، دیہاتی سمجھے گا کہ میرا اُونٹ زندہ ہو گیا۔

پھر دَجّال ایک شخص کے پاس پہنچے گا، اُس کے والِد اور بھائی کا انتقال ہو چکا ہو گا، اس کے لیے اس کے بھائی اور والِد کو زندہ کرے گا، یعنی جنّات کو کہے گا کہ اس کے والد اور بھائی کی شکل اختیار کر لو! وہ کر لیں گے، وہ شخص سمجھے گا کہ دَجّال نے میرے بھائی اور والِد کو زندہ کر دیا۔ (یوں لوگ اس کے دھوکے میں آکر اسے خُدا ماننا شروع کر دیں گے)۔

راوِی کہتے ہیں: اتنا کہنے کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کسی کام سے تشریف لے گئے۔ واپس تشریف لائے تو دیکھا؛ ہم سب غمگین بیٹھے تھے۔ فرمایا: کیا ہوا ہے؟ کیوں غمگین ہو؟ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! دَجّال کا سُن کر ہمارے تو دِل دہل گئے ہیں۔ فرمایا: فِکْر مت کرو! اگر میرے ہوتے ہوئے دَجّال نکل آیا تو میں اُس سے نپٹ لُوں گا۔ اگر میرے (ظاہِری) وصال کے بعد نکلا تو میرا ربّ میرے غُلاموں کی حفاظت فرمائے گا۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آج بُھوک برداشت کرنا مشکل ہوتا ہے، اُس وقت تو قحط سالی ہو گی، مسلمان کیسے اپنا ایمان بچا پائیں گے؟ فرمایا: مسلمان تسبیح کریں گے، اِسی سے اُن کی جسمانی ضروریات پُوری ہو جائیں گی۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی شان ہے۔ آج ہم سُبْحٰنَ اللہ کہتے ہیں تو دِل کو سکون ملتا ہے، رُوح کو تازگی نصیب ہوتی ہے۔ اس وقت مسلمان سُبْحٰنَ اللہ کہیں گے تو دِل کو بھی سکون ملے گا اور یہی تسبیح کھانے، پانی کا بھی کام کرے گی، پیٹ بھی بھر جائے گا۔

ذِکْرُ اللہ کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! اِس سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ ہمیں ذِکْرُ اللہ عادت بنانی چاہئے۔

1 ...مشکوٰۃ، کتاب الرقاق، باب العلامات...الخ، حصّہ:4، جلد:2، صفحہ:301-302۔

سُبْحٰنَ اللہ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ، اَللہُ اَکْبَر، یہ پیارے پیارے پاکیزہ کلمات ہیں، ان سے اپنی زبان تَر رکھنی چاہیے۔ حدیثِ پاک میں ہے: 2 کلمے ہیں، اللہ پاک کو بڑے پیارے ہیں، زبان پر بہت ہلکے ہیں (کہ آسانی سے پڑھے جاسکتے ہیں)، میزانِ عَمَل پر بہت بھاری ہوں گی (کون سے کلمے ہیں؟ فرمایا:) سُبْحٰنَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحٰنَ اللہِ الْعَظِیْم۔[1]

ایک مرتبہ سُبْحٰنَ اللہ کہنے سے جنّت میں درخت لگتا ہے۔ یہ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا ہمارے نام پیغام ہے۔ معراج کی رات جب پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی حضرت ابراہیم علیہ السّلام سے ملاقات ہوئی تو آپ نے فرمایا: اے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اپنی اُمّت کو میری طرف سے یہ پیغام پہنچا دیجیے! کہ جنّت کی زمین خالی میدان ہے۔ اللہ پاک کی تسبیح کرکے یہاں درخت لگایا کرو![2] اللہ پاک ہمیں توفیق عطا فرمائے۔

آیئے! 12 بار سُبْحٰنَ اللہ پڑھ لیتے ہیں:

سُبْحٰنَ اللہ	سُبْحٰنَ اللہ	سُبْحٰنَ اللہ	سُبْحٰنَ اللہ	سُبْحٰنَ اللہ	سُبْحٰنَ اللہ
سُبْحٰنَ اللہ	سُبْحٰنَ اللہ	سُبْحٰنَ اللہ	سُبْحٰنَ اللہ	سُبْحٰنَ اللہ	سُبْحٰنَ اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

فیشن پرستی کا وبال

پیارے اسلامی بھائیو! دَجّال کا فتنہ انتہائی شدید فتنہ ہے، اِسے سب سے بڑا فتنہ قرار دیا گیا۔ اِس فتنے میں مبتلا جانتے ہیں کون ہو گا؟ یعنی دَجّال کے شعبدے دیکھ کر اُسے خُدا کون مان لے گا؟ کون کون اُس کے پیچھے چل پڑیں گے؟ حدیثِ پاک سنیئے! پیارے آقا، مکی

1 ...بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالیٰ... الخ، صفحہ: 1823، حدیث: 7563۔
2 ...ترمذی، کتاب الدعوات، صفحہ: 796، حدیث: 3462 ملتقطاً۔

مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میری اُمّت کے 70 ہزار اَفراد دَجّال کی پیروی کریں گے، اُن پر نقش و نگار والا لباس ہو گا۔[1]

یعنی دَجّال کو خُدا وہ مانیں گے، جو پہلے ہی فیشن پرست، غیر مسلموں کی نقل کرنے والے، ان جیسی شکل و صُورت بنانے والے ہوں گے۔ اُن کا بیڑا غرق ہو گا اور یہ دَجّال کو خُدا مان کر جہنّم کے حقدار ہو جائیں گے۔[2]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کتنی چوٹ کرنے والی بات ہے۔ دَجّال کے فتنے میں مبتلا وہ ہوں گے جو غیر مسلموں کی نقّالی کرنے والے ہیں۔ افسوس! آج ہمارے ہاں یہ نقّالی بہت عام ہو چکی ہے ❁ ہمارا پہناوا دیکھ لیں، لباس سُنّت کے مطابق نہیں ہے ❁ چہرہ دیکھ لیں، چہرے پر سُنّت کا نُور نہیں، غیر مسلموں سے نقّالی نظر آتی ہے ❁ ہمارے گھروں کے انداز ❁ ہمارے تعلیمی ادارے ❁ سوچیں، فِکریں، آہ...! وہ کون سی جگہ ہے، وہ کون سا کام ہے جس میں لوگ غیر مسلموں کی نقّالی نہیں کرتے۔ وہ ڈاکٹر اقبال نے کہا تھا:

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود | یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

وضاحت: یعنی لباس اور چال ڈھال اور طور طریقے غیر مسلموں والے ہو گئے، آہ! مسلمان کتنا عجیب ہو گیا کہ اسے دیکھ کر غیر مسلم بھی شرما جائیں۔

غیر مسلموں کے نقّال

حدیثِ پاک میں ہے، میں خلاصہ عرض کر رہا ہوں: غیب سے خبر دار، دوجہاں کے تاجدار، رسولِ پُر انوار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم اگلوں کے طریقوں پر چلو گے۔

1... مشکوٰۃ، کتاب الرقاق، باب العلامات...الخ، جلد:2، صفحہ:301، حدیث:5490۔

2... مراۃ المناجیح، جلد:7، صفحہ:317۔

بالشت بالشت کے مطابق، گز، گز کے مطابق، یہاں تک کہ اگر وہ گوہ کے سوراخ میں گھسے ہوں گے تو تم بھی اُن کے پیچھے چلو گے۔[1]

کیا مطلب ہے حدیثِ پاک کا؟ وضاحت سنیئے! اَگلوں سے یہاں مراد ہیں: **اَہْلِ تورات اور اَہْلِ انجیل**۔[2] پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ارشاد کا مطلب یہ ہے کہ تم بھی اُن کی نقل کرنے والے بن جاؤ گے، اتنی زیادہ نقل کرو گے کہ جیسے دو ہاتھوں کی ہتھیلیاں بالکل برابر ہوتی ہیں یا ایک گز، دوسرے گز کے بالکل برابر ہوتا ہے، یونہی تم بھی ان کے بالکل برابر برابر چلو گے، یہاں تک کہ اگر وہ کوئی بالکل بے فائدہ کام کریں گے تو تم بھی ان کے دیکھا دیکھی بے فائدہ کاموں میں پڑ جاؤ گے۔

مشہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں: یہ فرمانِ عالی شان سنو اور اپنا حال دیکھو...!! سکھ، پارسی، مجوسی غیر مسلم سب اپنی شکل، اپنے لباس، اپنے طور طریقوں کو پسند کرتے ہیں مگر مسلمان ہیں کہ غیر مسلموں کی نقّالی میں مرے جا رہے ہیں، سَر دَیسی ہے، بال انگریزی، مُنہ دیسی ہے، زبان انگریزی، غذا دیسی ہے، اسے کھاتے انگریزی طریقے سے ہیں۔[3] یہ نقّالی یہاں تک بڑھ چکی ہے کہ جن کاموں کا بالکل فائدہ ہی نہیں ہے، الٹا نقصان ہی نقصان ہے، تکلیف ہی تکلیف ہے، ان میں بھی نقّالی کرتے ہیں ❁ اب بھلا داڑھی منڈانے میں کیا فائدہ ہے؟ کچھ بھی تو نہیں، نقصان ہی ہے، داڑھی منڈائیں گے جہنّم کے حقدار بنیں گے ❁ کھڑے ہو کر کھانے کی کیا فضیلت ہے؟ لوگ کھاتے ہیں، بیمار ہوتے ہیں، ڈاکٹروں کے دھکے کھاتے ہیں ❁ مرد چوٹیاں رکھتے ہیں، کیوں؟ فُلاں ایکٹر کو

---

1 ...بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب ماذکر عن بنی اسرائیل، صفحہ:887، حدیث:3456۔
2 ...بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب ماذکر عن بنی اسرائیل، صفحہ:887، حدیث:3456۔
3 ...مراۃ المناجیح، جلد:7، صفحہ:167۔

دیکھا تھا ❁ عورتیں بے پردہ گھومتی ہیں، بے پردہ میں کہہ رہا ہوں، اِس سے آگے کے لفظ بولتے ہوئے شرم آتی ہے ورنہ بے پردگی تو اب بہت دُور رہ گئی، کیا فائدہ ہے اس میں؟ نقصان ہے، مُعاشرے میں بے حیائی پھیلتی ہے، آئے روز خبریں آتی رہتی ہیں، بچیوں کو ظلم کا نشانہ بنا کر قتل کر دیا جاتا ہے ❁ عورتوں کی عِزّتیں مَحْفُوظ نہیں ہیں۔ اور کتنی مثالیں عرض کی جائیں؟ سب جانتے ہیں کہ معاشرے میں کیا ہو رہا ہے۔ بس ہم چل پڑے ان کے پیچھے۔

ہم نے سُنا: دَجّال کے فتنے میں وہ پھنسے گا، جو غیر مسلموں کی نقل کرنے والا ہو گا۔ اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ...!! اللہ پاک ہمیں مَحْفُوظ فرمائے۔ سُنّتوں پر چلنا چاہئے۔

آقا کا پڑوس پانے کا نسخہ

حدیثِ پاک میں ہے: مَنْ اَحْیَا سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ، وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ یعنی جس نے میری سُنَّت کو زندہ کیا اس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جَنَّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! دیکھئے! ایسی فضیلت کیا غیر مسلموں کے پیچھے چلنے میں ہے؟ انگریزی بال کٹوانے سے جنّت ملے گی؟ نہیں ملے گی۔ داڑھی منڈانے سے کیا جنّت ملے گی؟ فیشن پرست بننے سے کیا قبر روشن ہو جائے گی؟ نہیں ہو گی۔ یہ سُنّت کی برکت ہے، اپنے آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری اداؤں کی نقل کرو! قبر بھی روشن، حشر میں بھی مزے، پُل صراط پر بھی سکون اور جنّت میں آقا کا پڑوس بھی اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! نصیب ہو گا اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا بھی سنور جائے گی۔

اسے مانتی ہے دُنیا، اسے ڈھونڈتی ہے منزل | رہِ عشقِ مصطفےٰ پہ جو غُلام چل رہا ہے

[1] ... مشکوۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام... الخ، فصل الثانی، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

سنّت پر عمل کی برکت سے مغفرت ہوگئی

امام ذہبی رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ لکھتے ہیں: علّامہ ھِبَۃُ الله طَبَری رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ کا انتقال ہوا تو حضرت علی بن حسین رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ نے انہیں خواب (Dream) میں دیکھا۔ پوچھا: اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ جواب دیا: اللہ پاک نے میری مغفرت فرمادی۔ عرض کیا: کس سبب سے؟ فرمایا: سُنّت کی وجہ سے۔[1]

سُبۡحٰنَ الله! یہ سُنّت پر عَمَل کی برکت ہے۔ اللہ پاک ہمیں سُنّتوں سے محبّت نصیب فرمائے۔ اگر ہم قافِلوں میں سَفَر کرنا شروع کر دیں تو اِنۡ شَآءَ اللهُ الۡکَرِیۡم! سُنّتوں کا جذبہ مِل جائے گا۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول کے جو قافلے سَفَر کرتے ہیں، اِن میں فرض عُلُوم بھی سکھائے جاتے ہیں، دین سیکھنے والے مختلف کورسز اور نماز بھی سکھائی جاتی ہے، وُضُو غسل کے احکام بھی سکھائے جاتے ہیں، سُنّتیں بھی سکھائی جاتی ہیں اور ان پر عَمَل کا جذبہ بھی نصیب ہو جاتا ہے۔ لہٰذا قافلوں میں سَفَر کی عادت بنایئے! ہر مہینے صِرف تین دن کے قافلے کا معمول بنالیجئے! اِنۡ شَآءَ اللهُ الۡکَرِیۡم! اسی طرح **بہارِ شریعت** حِصَّہ 16 اور امیر اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا رسالہ **550 سُنّتیں و آداب** پڑھ لیجیے! اس سے بھی بہت ساری سُنّتیں سیکھنا نصیب ہو جائے گا۔ دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے شارٹ کورسز جیسے ❁ 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس ❁ 7 دِن کا 12 دینی کام کورس ❁ 7 دِن کا اِصْلاحِ اَعْمَال کورس وغیرہ کر لیجیے! اِنۡ شَآءَ اللهُ الۡکَرِیۡم! علمِ دین میں اضافہ ہوگا۔

تِری سنّتوں پہ چل کر مری روح جب نکل کر | چلے تُو گلے لگانا مَدنی مدینے والے

---

1 ... سیر اعلام النبلاء، رقم: 3788، ہبۃ اللہ بن الحسن بن منصور، جلد: 13، صفحہ: 270 ملتقطاً۔

تِرے نام پر ہو قرباں مِری جان، جانِ جاناں | ہو نصیب سَر کٹانا مَدنی مدینے والے[1]

ایمان مضبوط کیجیے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! دَجّال کے فتنے سے بچنے کا ایک طریقہ تو یہی ہے کہ ہم اپنا ایمان مضبوط رکھیں اور اپنے ایمان کو مضبوط سے مضبوط تَر کریں۔ قرآنِ کریم میں حکم ہوتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا (پارہ:5، النساء:136) | تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: اے ایمان والو! ایمان رکھو!

عُلَمائے تفسیر اس کی وضاحت فرماتے ہیں: اِزْدَادُوا فِی الْاِیْمَانِ یعنی معنیٰ یہ ہے کہ اے ایمان والو! اپنے ایمان کو مزید مضبوط کرو![2]

❁ کلمہ تو پڑھ لیا، اب اس پر اِستقامت کے ساتھ قائِم بھی رہو! ❁ کلمہ تو پڑھ لیا، اب اِس کے تقاضوں پر بھی عَمَل کرو! ❁ کلمہ تو پڑھ لیا، اب ایمان کے شعبے بہت سارے ہیں، ان شعبوں کو بھی اختیار کرو! ❁ کلمہ تو پڑھ لیا، اب ایمان میں مزید سے مزید ترقی کرتے چلے جاؤ! ❁ کلمہ تو پڑھ لیا، اب اپنے ایمان کے کمال کی فِکْر میں لگ جاؤ!

ایمان مضبوط کرنے کے طریقے

یہ کیسے ہو گا؟ حدیثوں میں اس کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک کی قسم! بندہ اس وقت تک کامِل مؤمن نہیں ہو سکتا، جب تک اپنے مسلمان بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے، جو اپنے لیے پسند کرتا ہے[3]

پتا چلا؛ ہم جو اپنے لیے پسند کرتے ہیں، وہی دوسروں کے لیے پسند کرنا شروع کر دیں،

---

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:428 بتقدم و تاخر۔
2 ...روح المعانی، پارہ:5، النساء، زیرِ آیت:136، جز:5، جلد:3، صفحہ:221۔
3 ...کنز العمال، کتاب الایمان، جز:1، جلد:1، صفحہ:36، حدیث:96۔

ہمارا ایمان مضبوط ہو جائے گا ❁ اپنے لیے عزّت پسند ہے، دوسروں کو عزّت دینا شروع کر دیں ❁ اپنے لیے بھلائی پسند ہے، دوسروں کے ساتھ بھلائی کرنا شروع کر دیں ❁ اپنے لیے پسند ہے کہ کوئی مجھ سے جھوٹ نہ بولے، جھوٹ بولنا چھوڑ دیں ❁ اپنے لیے پسند ہے کہ کوئی مجھے دھوکا نہ دے، دوسروں کو دھوکا دینا چھوڑ دیں۔ یُوں اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! ایمان مضبوط ہو جائے گا۔ اگر ایمان مضبوط ہو گیا تو دَجّال تو کیا، دَجّال کا باپ بھی ہمیں گمراہ نہیں کر پائے گا۔

کامِل ایمان والا مسلمان

حدیثِ پاک میں ہے: ایک شخص کو دَجّال کے سپاہی پکڑ کر لے جائیں گے۔ وہ بندۂ مؤمن جیسے ہی دَجّال کو دیکھے گا تو پُکار کر کہے گا: اے لوگو...!! یہ وہی دَجّال ہے، جس کے مُتَعَلِّق رسولِ اکرم صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بتایا تھا۔ دَجّال اپنے سپاہیوں سے کہے گا: اسے یہاں لٹاؤ اور خُوب پٹائی کرو! چنانچہ اس بندۂ مؤمن کو خُوب مارا جائے گا۔ مار مار کر بُرا حال کر دیا جائے گا۔ اب دَجّال کہے گا: کیا تم مجھے خُدا مانتے ہو؟ وہ بندۂ مؤمن کہے گا: تُو کانا دَجّال ہے۔ اب دَجّال حکم دے گا: آرا لایا جائے۔ آرا مشین لائی جائے گی، اس بندۂ مؤمن کے دو ٹکڑے کر دیئے جائیں گے۔ پھر دَجّال ان ٹکڑوں کو جوڑ کر اسے دوبارہ زندہ کر دے گا۔ اب کہے گا: کیا مجھے خُدا مانتے ہو؟ وہ بندۂ مؤمن کہے گا: اب تو مجھے اور بھی یقین ہو گیا ہے کہ تُو ہی دَجّال ہے (کیونکہ رسولِ اکرم صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا تھا کہ تُو ایک شخص کو یوں قتل کر کے دوبارہ زندہ کرے گا)۔[1]

سُبْحٰنَ اللهِ! کیسا پکّا ایمان ہے۔ کاش! ہمیں بھی ایسا پکّا ایمان نصیب ہو جائے۔

1... مسلم، کتاب الفتن...الخ، باب فی صفۃ الدجال...الخ، صفحہ:1125، حدیث:2938۔

سورۂ کہف پڑھا کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! دَجّال کے فتنے سے بچنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ہم سورۂ کہف کی تلاوت کیا کریں۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** جو سورۂ کہف کی پہلی 10 آیتیں یاد کرے گا دَجّال سے محفوظ رہے گا[1] اور ایک روایت میں ہے، جو سورۂ کہف کی آخری 10 آیتیں یاد کرے گا دَجّال سے مَحْفُوْظ رہے گا۔[2]

لٰہذا کوشش فرمایئے! سُورۂ کہف کی پہلی 10 اور آخری 10 آیتیں یاد کر لیجئے! پِھر وقتاً فوقتاً انہیں پڑھتے رہا کیجئے! اپنے بچوں کو بھی یاد کروائیں اور بچوں کو یہ نصیحت بھی کریں کہ وہ اپنی نسلوں کو یاد کرواتے رہیں۔ یہ تو خبر نہیں ہے کہ دَجّال کب نکلے گا، لٰہذا اپنی نسلوں تک یہ خبر پہنچا دیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہم اور ہماری نسلیں اس بدبخت فتنے سے محفوظ رہیں گی۔

محبّتِ عثمان غنی کی برکت

حضرت حُذیفہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جو فتنوں کے عِلْم کے اسپیشلسٹ تھے۔ آپ فرماتے ہیں: اس اُمّت کا پہلا فتنہ شہادتِ عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ہے (کہ آپ کو ظُلمًا شہید کیا گیا) اور آخری فتنہ دَجّال ہے۔ فرمایا: خُدا کی قسم! جو اپنے دِل میں ذرّہ برابر بھی قتلِ عثمانِ غنی کو اچھا سمجھے گا، اگر اس نے دَجّال کو پالیا تو اس کے فتنے میں مبتلا ہو گا (یعنی اس کا پیروکار بن جائے گا)، اگر دَجّال کو نہ پاسکا تو قبر میں رہ کر دَجّال پر ایمان لے آئے گا۔[3]

اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ...!! اِس سے اندازہ لگایئے! مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت

---

1 ... مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب فضل سورۃ الکھف...الخ، صفحہ:291، حدیث:809۔

2 ... معجم اوسط، جلد:1، صفحہ:397، حدیث:1455۔

3 ... المجالسۃ وجواہر العلم، جلد:1، صفحہ:154، حدیث:286۔

عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی محبّت کتنی ضروری ہے۔ ذرّہ برابر بھی آپ کا بُغض دِل میں ہوا تو بندہ دَجّال کے فتنے میں مبتلا ہو جائے گا۔ لہٰذا حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ سے خُوب محبّت رکھئے! اور اسے دِل میں بڑھاتے رہیے۔

خدا بھی اور نبی بھی، خود علی بھی اُس سے ہیں ناراض
عَدُو اُن کا اُٹھائے گا قیامت میں پریشانی
عَداوت اور کینہ اُن سے جو رکھتا ہے سینے میں
وہی بدبخت ہے ملعون ہے، مردود شیطانی
ہم اُن کی یاد کی دُھومیں مچائیں گے قیامت تک
پڑے ہو جائیں جل کر خاک سب اَعدائے عثمانی [1]

دَجّال سے بھی بڑا فتنہ

پیارے اسلامی بھائیو! دَجّال تو جب آئے گا، سو آئے گا، اللہ پاک ہمیں اور ہماری نسلوں کو اس فتنے سے مَحْفُوظ فرمائے۔ ایک فتنہ دَجّال سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ وہ کیا ہے؟ سنیئے! حضرت ابو سعید خُدری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک روز ہم بیٹھے دَجّال کے فتنے سے مُتَعَلِّق باتیں کر رہے تھے، اتنے میں خوش اَخلاق نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں دَجّال سے مُتَعَلِّق باتیں کرتے سُنا تو فرمایا: کیا میں تمہیں اس چیز کے مُتَعَلِّق نہ بتاؤں جس کا مجھے تمہارے مُتَعَلِّق دَجّال سے بھی زیادہ خوف ہے؟ ہم نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! کیوں نہیں (ضرور ارشاد فرمایئے!)، اس پر آقائے دوجہان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: شرکِ خَفِی

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 584-585۔

(یعنی ریاکاری، دَجّال کے فتنے سے زیادہ خطرناک ہے)۔ [1]

رِیاکاری کسے کہتے ہیں...؟

ہر وہ کام (جو شرعاً دُرُست ہو اور) اللہ پاک کی رِضا کے لیے کیا جائے، اسے **عِبَادت** کہتے ہیں۔ اگر کوئی بندہ یہی نیک کام اللہ پاک کی رِضا کے عِلاوہ کسی اَور ارادے سے کرے تو یہ **رِیاکاری** ہے۔ [2] مثلاً نماز پڑھنا عِبَادت ہے، اگر کوئی نماز پڑھتا ہے مگر اللہ پاک کی رِضا کے لیے نہیں پڑھتا، لوگوں کو دِکھانے کے لیے پڑھتا ہے، ایسا شخص ریاکار کہلائے گا۔

اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ ہم نے ریاکاری سے بھی بچنا ہے۔ دِکھاوے کے لیے کوئی عَمَل نہ کریں۔ نیکیوں پر نیکیاں کریں ❁ نمازیں پڑھیں ❁ سجدے کریں ❁ ذِکْر و درود سے زبان تر رکھیں ❁ روزے رکھیں ❁ عمرے کریں ❁ حج کریں ❁ صدقہ خیرات دیں، ایسا ہو کہ ساری زندگی نیکیوں ہی میں گزرے مگر یہ ساری نیکیاں صِرْف و صِرْف اللہ پاک کی رضا کے لیے کریں، اپنے رَبّ کو منانے کے لیے کریں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: قافلہ

پیارے اسلامی بھائیو! فکرِ آخرت حاصل کرنے، نیکیوں بھری زندگی گزارنے کے لیے دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہو جائیے، 12 دینی کاموں میں عملی طور پر شرکت کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دنیا و آخرت کی ڈھیروں برکتیں حاصل ہو نگی، 12 دینی کاموں میں سے

---

1 ...ابن ماجہ، کتاب: الزہد، باب: الریاء والسمعۃ، صفحہ: 682، حدیث: 4204۔

2 ...ریاکاری، صفحہ: 7۔

ایک دینی کام **قافلہ** بھی ہے۔

نیکی کی دعوت دینا، اس راہ میں مشقت اُٹھانا سُنّتِ انبیاء ہے؛ ❁ دِین کا کام مشکلات اُٹھا کر، قربانیاں دے کر ہی ہوتا ہے ❁ انبیائے کرام ❁ صحابۂ کرام ❁ نیک لوگ نیکی کی دعوت دینے کے لئے گھروں سے نکلتے ❁ دور دُور علاقوں میں جاتے ❁ ہجرت کرتے اور ❁ مشقت اُٹھا کر دِین کا پیغام عام کیا کرتے تھے ❁ پہلوں کی قربانیوں ہی سے ہم تک دِین پہنچا ہے۔

عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی بھی اسی راہ پر ہے؛ ❁ دُنیا بھر میں دِین کا پیغام عام کرنے کے لئے لاکھوں عاشقانِ رسول قافلے کی صُورت میں مُلک مُلک، شہر شہر، گاؤں گاؤں جاتے اور نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں ❁ قافلوں کی برکت سے کئی کافِر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو چکے ہیں ❁ لاکھوں کی زِندگی میں نیکیوں کی بہار آئی ہے ❁ الحمد للہ! 3 دِن، 12 دِن، 1 ماہ اور 12 ماہ کے قافلے سَفَر کرتے رہتے ہیں۔

آپ بھی قافلے میں سَفَر کیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ قافلے میں فرض عِلْمِ دِین سکھایا جاتا ہے ❁ سُنّتیں سکھائی جاتی ہیں ❁ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❁ قافلے کی برکت سے دُعائیں پُوری ہونے ❁ مشکلات ٹلنے ❁ بیماریوں سے شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ❁ ایسا بھی ہوا کہ قافلے میں سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی کے لئے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شرکائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا۔

ہم قافلے میں سَفَر کریں، کیا معلوم ہم پر بھی کرم ہو جائے۔ کم از کم ہر ماہ 3 دِن کے قافلے میں سَفَر کی نِیّت کر لیجیے! بلکہ آگے **مُحَرَّم شریف** تشریف لا رہا ہے، ہو سکے تو ابھی سے اپنا نام پیش کر دیجیے! اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آیئے ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سنتے ہیں۔

ٹیڑھی ناک

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میری ناک کی ہڈّی ٹیڑھی تھی، آنکھوں اور سر کا درد بھی پیچھا نہیں چھوڑتا تھا۔ میں نے آپریشن کروانے کا ارادہ کیا تھا۔ آپریشن سے پہلے قافلے کے ساتھ سفر کرنے کی سعادت حاصل ہوئی، پہلے ہی سے سُن رکھا تھا کہ قافلے میں دعائیں قَبول ہوتی ہیں لہٰذا میں نے اللہ پاک سے دعا کی: یا اللہ پاک! دعوتِ اسلامی کے قافلے کی بَرَکت سے میری ناک کی ہڈّی دُرُست فرما دے۔ قافلے سے واپسی کے کچھ دن بعد جو ناک کی ہڈّی کو بغور دیکھا تو میری خوشی کی انتِہا نہ رہی کیوں کہ قافلے میں کی گئی دعا کی قبولیّت کھلی آنکھوں سے نظر آرہی تھی وہ یوں کہ میری ناک کی ٹیڑھی ہڈّی بالکل دُرُست ہو چکی تھی!

سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو	لُوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو
لینے کو بَرَکتیں قافلے میں چلو	پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو
ٹیڑھی ہوں ہڈّیاں، ہوں گی سیدھی میاں	درد سارے مِٹیں، قافلے میں چلو
دردِ سر ہو اگر دُکھ رہی ہو کمر	پاؤ گے صحّتیں قافلے میں چلو
غیبی امداد ہو گھر بھی آباد ہو	چل کے خود دیکھ لیں قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اوقاتِ نماز (*Prayer Times*) ایپلی کیشن کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی جدید ذرائع کے ذریعے بھی قرآن و سنّت کی خدمت کرنے میں مصروفِ عمل ہے، اس بات کے پیشِ نظر دعوتِ اسلامی کے آئی، ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت پیاری موبائل ایپلی کیشن بنام اوقاتِ نماز (*Prayer Times*) جاری کی ہے

❁ اس ایپلی کیشن کے ذریعے دنیا بھر میں کسی بھی مقام کے نمازوں کے اوقات اور سمتِ قبلہ

معلوم کی جاسکتی ہے ❁ جماعت کے وقت موبائل کو آٹو سائلنٹ کرنے کا آپشن بھی موجود ہے ❁ اس کے علاوہ، قرآن پاک عربی متن اور ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھنے اور سننے کی سہولت موجود ہے ❁ اذکار (روحانی علاج) بھی دیئے گئے ہیں ❁ کاونٹر تسبیح کے ذریعے آپ اپنے روزانہ کے اَوراد پڑھ سکتے ہیں ❁ اِس اپلی کیشن کے ذریعے آپ ریڈیو مدنی چینل سُن سکتے ہیں ❁ اذکارِ نماز کو بھی تجوید کے ساتھ شامل کیا گیا ہے ❁ عیسوی اور اسلامی کیلنڈر (***Calendar***) کی سہولت بھی موجود ہے ❁ اس کے علاوہ آپ اس اپلی کیشن کے ڈیش بورڈ (***dashboard***) کو 2 کلر تھیم (***Two Color Theme***) میں بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ اپنے موبائل میں یہ اپلی کیشن انسٹال کرلیجئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی رات تقریباً 9 بج کر 45 منٹ پر مدنی چینل پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **تفسیر نور العرفان سے 105 مدنی پھول (قسط 5)** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے دوسروں کو بھی شیئر

(Share) کیجئے! ❀ دین و دنیا میں اگر امن چاہتے ہیں تو زبان کی حفاظت کرنا بہت ضروری ہے، کب کہاں کیا بولنا ہے، جاننے کے لیے مطالعہ کریں، امیرِ اہلسنت دامَت بَرَکاتُہُمُ العالِیَہ کی بہترین کتاب **گفتگو کے آداب**۔ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **325 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں۔ ان کتابوں کو خود بھی پڑھیے! اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سفر کی سُنّتیں اور آداب

❁ عزیزوں، دوستوں سے ملیں اور اپنے قصور معاف کروائیں اور جن سے معافی طلب کی جائے ان پر لازم ہے کہ دل سے معاف کر دیں ❁ اگر چند اسلامی بھائی مل کر قافلے کی صورت میں سفر کریں تو کسی ایک کو امیر بنالیں ❁ لباسِ سفر پہن کر اگر وقت مکروہ نہ ہو تو گھر میں 4 رکعت نفل **سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص** سے پڑھ کر باہر نکلیں، وہ رکعتیں واپسی تک اہل ومال کی نگہبانی کریں گی ❁ اپنی مسجد سے رخصت ہوں۔ اگر وقت مکروہ نہ ہو تو اس میں بھی

---

1 ... تاریخِ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

2 رکعت نفل پڑھ لیں ❁ جب بھی سفر پر روانہ ہوں تو چاہیے کہ ہم اپنے اہل ومال کو اللہ پاک کے سپرد کر کے جائیں اور اپنے گھر والوں کو یہ کلمات کہہ کر سفر پر روانہ ہوں: اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا یُضِیْعُ وَدَائِعَهٗ ترجمہ: میں تم کو اللہ پاک کے سپرد کرتا ہوں جو سونپی ہوئی امانتوں کو ضائع نہیں کرتا ❁ سفر میں اللہ پاک کا ذکر کرتے رہیے ❁ مسافر کو چاہیے کہ وہ دعا سے غفلت نہ کرے کہ یہ جب تک سفر میں ہے اس کی دعا قبول ہوتی ہے ❁ راستے میں کہیں رکنا پڑے تو وقتاً فوقتاً یہ دعا پڑھیں اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِیْم! ہر نقصان سے بچیں گے۔ دعا یہ ہے: اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ترجمہ: میں اللہ پاک کے کلماتِ تامہ کی پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا ❁ سفر سے واپسی پر گھر والوں کے لیے کوئی تحفہ لے آئیں کہ یہ سنّتِ مبارکہ ہے ❁ سفر سے واپسی پر اپنی مسجد میں 2 رکعت نفل پڑھنا سنّت ہے۔ (1)

مختلف سنتیں اور آداب سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3، حِصّہ: 16 اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِیَه کی 100 صفحات کی کتاب **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھئے! سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

غم کے بادَل چھٹیں قافلے میں چلو | خوب خوشیاں ملیں قافلے میں چلو
ربّ کے در پر جھکیں، اِلتجائیں کریں | بابِ رحمت کھلیں، قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

(1) ... فیضانِ اسلام کورس، حصّہ دوم، صفحہ: 11-12 ملتقطاً۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے
6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! عمل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ الۡحَبِيۡبِ
الۡعَالِى الۡقَدۡرِ الۡعَظِيۡمِ الۡجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَسَلِّمۡ

﴾2﴿ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! عمل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمۡ

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴾4﴿ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

﴾5﴿ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت ابْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔ (1)

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔ (2)

---

1 ... کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔